# نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ۱۲؍ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی | قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۳۲ جلد ۱ | لودیانہ ۹- اکتوبر ۱۸۷۳ء | قیمت ۳- پائی


## جزیرہ مورشیش اور وہانکی زراعتِ نیشکر

یہہ جزیرہ سلطنتِ انگلستان کے تحت میں ہی۔ اور وہاں زراعتِ نیشکر بکثرت ہوتی ہی۔ چنانچہ بموجب عہدنامہ فرانس اور انگلستان کے جو ہر سال مزدور ہندوستان سے جزیرۂ مذکورۃ الصدر کو روانہ کئے جاتے ہیں۔ وہ خاص اسی کام کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔ پہلے نیشکر وہاں نہیں ہوتا تھا۔ صرف سو برس کے عرصے سے اس ملک میں زراعتِ نیشکر کی ترقی ہوئی۔ تواریخوں سے معلوم ہوتا ہی کہ نیشکر کی زراعت پہلے پہل ملک چین میں ہوئی۔ اور اسی لئے نیشکر کی پیداوار کو چینی کہتے ہیں۔ دو ہزار پانسو برس کا عرصہ گذرا کہ زراعتِ نیشکر ملک چین میں ہوئی۔ اور چینی بنائی گئی چینی اِس ملک میں پہلے پہل چین سے آئی۔ اسواسطے اسکا نام چینی ہی۔ پولو مشہور سیاح مارکو پولو ملک چین میں گیا۔ اور ایک بڑا کارخانہ چینی کا اُسنے شہر ہنگوائین میں (جو چین کی دارالسلطنت کے نزدیک تھا) ملاحظہ کیا۔ لیکن چینی وہاں کی میلی اور خراب تھی۔ بابل سے ایک کاریگر وہاں آیا۔ اور اُسنے اُن لوگوں کو بعض لکڑیوں کی کھار سے چینی کے صاف کرنیکی ترکیب بتلائی۔ بہت دن بعد جب چین اور ہندوستان میں آمد و رفت خلایق کا سلسلہ شروع ہوا۔ تو زراعت نیشکر اور چینی بنانیکا ہندوستانیوں کو بھی شوق ہوا۔ اور وہ اِس طرف متوجہ ہوئے۔ رفتہ رفتہ ہندوستان سے عرب مصر اور اسورپا کے ملک میں اسکا ذکر پہنچا۔ اور اِن ملکوں میں نیشکر کی زراعت شروع ہوئی۔ اور اسورپا کے ملک سے آہستہ آہستہ بذریعہ فرنگیکے سوداگروں کے یورپ کی شائستہ قوموں میں اسکا چرچا پھیلا۔ اور ایک مدت کے بعد نہایت آہستگی سے یورپ میں اسکی ترقی ہوئی۔ کیونکہ ہندوستان کے کاشتکار زراعت نیشکر اور چینی بنانے کی ترکیب غیر ملک کے لوگوں کو نہیں سکھلاتے تھے اور اُسکے بتلانے میں بخل کرتے تھے۔ تیرھویں صدی عیسوی کے اندر جزیرہ سسیلی میں (جو روم کے جنوب میں واقع ہی) پہلے پہل گنّا کی کھیتی ہوئی۔ اور شاہ ولیم نے اُس ملک کے کاشتکاروں کو گنّا پیڑنے کی کل عنایت کی لیکن یہاں کی چینی اودنے درجہ کی تھی۔ اور ہندوستان کی چینی کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ اٹھارھویں صدی کے شروع میں نیشکر کی زراعت جزیرہ مرشیش میں شروع ہوئی۔ لیکن اس سو برس کے عرصہ کے اندر اسملک میں اسقدر اسکی ترقی ہوئی۔ کہ دنیا میں ایسا کوئی ملک نہیں۔ جو اِس زراعت میں اسکا مقابلہ کر سکے۔ یہاں تین قسم کا گنّا پیدا ہوتا ہی۔ (۱) ہندوستان کے بیج کا (۲) ملک جابر کے بیج کا (۳) جزیرہ اوٹاہیٹی کے بیج کا۔ اور اِن گنّوں کا رنگ مختلف ہوتا ہی لیکن اس خاص تین قسم کی لوگ بہت قدر کرتے ہیں۔ اوّل قسم کے گنّے سفید رنگ ہوتے ہیں اور اُن پر سرخ سرخ داغ ہوتے ہیں۔ دوسری قسم کے بالکل سفید ہیں اور تیسری قسم کے لال گنّے جنمیں سفید داغ نمودار ہوتے ہیں اور یہہ سارے پونڈے ہوتے ہیں۔ اکثر اِن گنّوں کی لمبائی ۱۰ فٹ سے لیکر ۲۰ فٹ تک اور گولائی ۳ انچ سے ۷ انچ تک ہوتی ہی۔ اور یہہ کھیتی ایک برس آٹھ مہینے میں پکتی ہی۔ اور بیج اسکا البتہ اُسکی ایک پوری کے ہوتا ہی جس سے گنّا پیدا ہوتا ہی۔ اور اسقدر نشو و نما پکڑتا ہی اِس ملک میں موسم کاشت زراعت نیشکر کا دسمبر سے لیکر مارچ تک مقرر ہی۔ یہہ جزیرہ قریب تمام کے اِس کھیتی سے روکا ہوا ہوتا ہی۔ کاشتکاروں کو بڑی محنت اور مشقت اُٹھانی پڑتی ہی۔ ڈیڑہ برس تک اسکی حفاظت اور پرورش کرتے رہتے ہیں۔ مرشیش کے جزیرہ میں بارش تھوڑی ہوتی ہی۔ اسلئے اکثر دریا کا پانی سینچنا پڑتا ہی۔ اور سخت محنت کرنی پڑتی ہی۔ زمین وہاں کی نہایت عمدہ اور زرخیز ہی لیکن اسواسطے کہ زراعت نیشکر زمین کی طاقت کو گھٹا دیتی ہی کھات اور روڑی کا ڈالنا ضروری امر ہی۔ اور اسکا خرچ بہت ہوتا ہی۔ ایک سال ایک کھات کو (جو اِس زراعت کے لئے مستعمل ہوا) حساب رکھا گیا تھا بروئے حساب معلوم ہوا کہ ۱۳۔ لاکھ روپیہ کا کھات کوڑہ صرف میں آیا۔ مرشیش کے جزیرہ میں ایک قسم کا کیڑہ پیدا ہوتا ہی۔ جو گنّا

کو نہایت نقصان پہنچاتا ہی یہہ کیڑا اُس ملک میں پہلے
نہیں تھا سنہ ۱۸۸۱ع میں کسی ایک کپڑے جہاز میں چڑھکر
(جو کہ سیلون سے آیا تھا) اِس ملک میں پہنچے۔ اور اِن
کیڑوں کے انڈے اِس کثرت سے ہوتے ہیں کہ بیس برس
کے عرصہ میں سارے جزیرہ میں پھیل گئے انکی خبرداری
ہر مزدور ہر اگر انکی خبرداری اور حفاظت نہ کی جاوے
تو اِس کھیتی کو برباد کر دیتے ہیں۔ ستمبر یا اکتوبر میں ناشکر
کے گٹھوں کا کاٹی جاتی ہی تیسرا حصہ قلیوں کا صرف کاٹنے
میں مصروف اور سرگردان رہتا ہی۔ اور تیسرا حصہ اُنکے
صفا کرنے میں اور باقی آدمی اُسکی رس نکالنے اور کل کے
ذریعہ سے چینی بنانے میں مشغول رہتے ہیں۔ یورپ کی کل
گنا پیڑنے میں استعمال ہوتی ہی اور نہایت آسانی سے رس
نکل آتا ہی۔ چینی کی صفائی بذریعہ چونے کے ہوتی ہی۔ اور
اِس جزیرہ کی چینی بہت عمدہ اور اول درجہ کی ہوتی ہے۔
اور مصری کے موافق دانہ دانہ یورپ کے اکثر ممالک میں
اِس چینی کا استعمال ہوتا ہی۔ سنہ ۱۸۷۹ع میں اونتیس لاکھ
من پختہ چینی اِس جزیرہ سے غیر ممالک کو گئی۔ لیکن بسبب
بدانتظامی اور زیادتی مزدوری کے اِس تجارت میں بے
رونقی آگئی ہی اگر سود اگر بہت روپیہ وہاں لیکر نہ جاویں
اور اِس تجارت میں ترقی نہ دیویں۔ تو بڑا اندیشہ ہی
کہ اِس تجارت کی کساد بازاری نہو جاوے +
ہندوستان کی زمین بھی جزیرہ مارشیش سے کم نہیں
یہہ زمین بھی نہایت عمدہ طاقت ور اور زرخیز ہی اور نیشکر
بھی بکثرت پیدا ہوتا ہی۔ اگر اِس دیس میں اِس زراعت
کو مثل جزیرہ مرشیش بہت ترقی دیجاوے۔ اور نئی نئی
کل گنا پیڑنے اور چینی بنانے وغیرہ کی استعمال میں لائی
جاویں۔ تو تعجب نہیں۔ کہ یہہ زراعت بہت ترقی پکڑجاوے
اور یہاں کی چینی ایسی ہی عمدہ اور مشہور ہوجاوے
جیسی کہ پہلے تھی بعض بعض جگہ جیسا کہ شاہجہان پور سے

وغیرہ میں اکثر انگریزی کل وغیرہ کو استعمال کیا۔ اور
بہت کامیابی حاصل کی۔ اگرچہ یہہ کل قیمتی ہیں۔ ہر ایک
شخص کا مقدور نہیں کہ اُنپر روپیہ صرف کرے اور منگاوے
لیکن بنظر خیر خواہی ملک سرداران اور جاگیرداران
اور متمول زمینداران کو لازم ہی کہ ولایت سے کل منگاکر
استعمال میں لاویں۔ اِس سے بہبودی خلایق بھی منظور
ہی اور انکو مفاد ذاتی بھی بہت ہوگا +

## سرحدی خبریں

کارسپانڈنٹ پیاینیر کا مقام بلخ سے مخبر ہی کہ جہاندار
شاہ بدخشان کی طرف بڑھتا آتا ہی۔ اور نایب محمد علم خان
نے اُنکے مقابلہ کے لئے تیاری کرکے امیر کابل کو اطلاع دی
کہ عبد الرحمن خان جہاندار شاہ کے ہمراہ تھا پر یہہ بات
دریافت ہوئی ہی کہ نایب محمد علم خان پر فتحیاب ہونا آسان
نہیں ہی اسلئے کہ جہاندار شاہ کے ہمراہ صرف چار یا پنجسو آدمی
ہیں اور عبد الرحمن خان معہ چند بارک زئی سرداروں کے
سمرقند میں ہی یہہ بھی خبر ہی کہ امیر کابل نے نایب محمد علم
خان کو جہاندار شاہ پر ظفریاب ہونیکے سبب سے ایک
خلعت عنایت فرمایا ہی +
ڈیرہ اسمعیلخاں سے خبر ہی کہ حاکم سیستان نے گورنر ہرات
کے نام ایک چٹھی بدیں مضمون لکھی ہی کہ ترکمانوں نے معہ
الامانیوں کے جنکا شمار قریب تین ہزار کے ہی ارادہ کیا ہی
کہ ہرات اور سیستان کے دیہات پر حملہ کرکے غارتگری کریں
اسلئے اُسنے حاکم ہرات کو صلاح دی ہی کہ سبزوار کے رستے
سے کچھ سپاہ لیکر اُنکے مقابلہ کے لئے آنا مناسب ہے
اور حاکم سیستان نے کران کے رستے سے آنیکا ارادہ
کیا ہی تاکہ دونوں فوجیں ملکر دشمن پر حملہ کریں۔ جب یہہ
چٹھی حاکم ہرات کے پاس پہنچی وہ چار ہزار سوار ہمراہ
لیکر ترکمانوں کے مقابلہ کو چلا مقام کافر کلہ پر حاکم سیستان
سے جا ملا فوراً الامانیوں اور ترکمانوں سے لڑائی ہوئی

ورن پھر لڑنیکے بعد اُن کو بالکل شکست دی کہتے ہیں کہ
اِس لڑائی میں ترکمانوں اور الامانیوں کے بہت آدمیوں کا
نقصان ہوا + منہ
معلوم دیتا ہی کہ کاروان جو ایران اور مشہد مین کو جاتے
ہیں راہزنوں کے باعث سخت خطرہ کی حالت میں ہیں چنانچہ
چند روز ہوئے کہ راستے میں دو کاروان لوٹے گئے اسلئے
اُنہوں نے سیستان کا راستہ اختیار کر لیا ہی اگرچہ ریگستان
کے سبب سے بڑی تکلیف ہی۔ جب اُن شخصوں نے جنکا نقصان
ہوا تھا حاکم ہرات سے فریادرسی چاہی کہتے ہیں کہ اُسنے انکی
فریاد پر کچھ غور نہ کیا + منہ
یہہ بھی خبر ہی کہ جہاندار شاہ نے چار ہزار سپاہ کے ساتھ
پھر بدخشان پر چڑھائی کی اور باہم اُنکے اور میر مراد بیگ
کے ایک لڑائی واقع ہوئی جسمیں دونوں طرف سے بہت
سی جانوں کا زیان ہوا مگر کوئی فتحیاب نہوا نایب محمد علم
خان نے تین رجمنٹ پیادگان چار ہزار سوار اور دو
توپخانہ میر مراد بیگ کی امداد کے لئے روانہ کی ہیں + منہ
مابین فرقہ ناصر اور حسن خیل کے ایک جنگ شدید واقع ہوا
جسمیں فرقہ ناصر کے ۱۵۰ آدمی مقتول اور مجروح ہوئے
اور فرقہ حسن خیل کے ۱۳۷ + منہ
باشندگان دیہہ زنگی ہزارہ نے سرکشی کرکے وہاں کے حاکم
شہزادہ خان کو ملک سے نکالکر چالیس کوس تک اُنکا تعاقب
کیا بدیں اُمید کہ اُسکو جان سے مار ڈالیں۔ لیکن اپنے ارادے
میں کامیاب نہوئے۔ اسبات میں شک نہیں ہی کہ امیر کابل
کچھ فوج اُن سرکشوں کی سزادہی کے لئے بھیجینگے مگر شہزادہ
خان ہزارہ کی حکومت کرنیکے قابل نہیں۔ اسلئے کہ وہ
نہایت ہی حلیم الطبع ہی + منہ

## سفارت یارقند

فرنڈ آف انڈیا بحوالہ تاربرقی منتظر اخبار ہی کہ کاردار متعینہ
مقام سنجو بہمراہی دو افسران یارقندی حسب فرمان اتالیق

قاضی مقام شاہ دولا میں پہنچ گیا ہے یہم لوگ واسطے استقبال سفارت عالیہ مسٹر فورسائتھ صاحب بہادر مقرر ہوئے ہیں یعقوب خان سفیر یارقند اپنی سفارت میں دربار روم سے کامیاب ہونے پر نہایت خوش ہے ۲۰ ستمبر کو مری سے روانہ ہوگیا اسکا منشا ہے کہ ڈبل مارچ کر کے بسرعت تمام مقام لیہ میں فورسائتھ صاحب سے جاملے +

**ڈاکہ۔** برہان پور میں مال گاڑی پر بار بار ڈاکہ پڑنیکی گرم خبر ہے اسمیں دیسی ملازمان ریلوے مشتبہ ہیں اور اگر یہہ نا بھی ہو تو ان حضرات کی رازداری ضرور ہوگی +

**بدی کا عوض بدی۔** ٹھٹھہ پولیس کے ایک دیسی انسپکٹر کو بجرم تشدد مار دینے ایک قیدی کے پھانسی کا حکم ملا مگر بعینہ اپیل یہہ حکم ہائیکورٹ نے دو سال کی قید سخت سے بدل دیا مگر ہم بعض پولیس والونکی نسبتیں گذارش کر دیتے ہیں کہ ایسی خبروں سے عبرت پکڑیں +

**قران السعدین۔** شاہ ایران کے استنبول میں پہنچنے پر سلطان روم آگے تک انکے استقبال کے واسطے آئے باہم مصافحہ ہوا اگرچہ صاحب جزاس مصافحہ کو مغربی طریق پر ہونا بیان کرتا ہے مگر کوئی خصوصیت نہیں جتاتی۔ غرض ملاقاتیں سرگرمی کے ساتھہ ہوئیں تاہم ملاقات کچھ سرد طور پر سمجھی گئی تھی شاید اختلافات مذہبی اسکا باعث ہوگا یا یہہ کہ شاہ ایران نے عیسائی بادشاہونکی ملاقات کو خلیفہ کی ملاقات پر مقدم رکھا +

**ڈھاکہ۔** امساک بارش کی شکایت بے نہایت۔ گرمی کی شدت اور موسم کی حدت اس غایت پر پہنچگئی ہے کہ ہوا کو بھی وبائی بنا دیا۔ خدا اپنے بندونپر فضل کرے +

**قتل۔** یکشنبہ گذشتہ کو ایک مسلمان نامے شیخ عثمان نے بیٹی کے ایک کیمپ کے سبب [illegible] محکم بہ نیت قتل حملہ کیا۔ اول انکے تاک میں بیٹھا رہا جب ۷ بجے شام کے مقابلہ ہونے پر گفتگو بنسبت عظمت اکابران دین ہر ایک خروش ہوئی تو مسیحی نے پاکیزگی و معصومیت میں مسیح کو سب پر فوقیت دی اسپر عثمان نے حرارت مذہبی کے جوش سے عیسائی بیچارہ پر چھری چلائی ایک ضرب بہ سبب سیر ہونے کے ایک اور لگائی۔ آپ جھٹ پٹ گرفتار ہوگئے اور چھری کی نسبت بتلانے لگے کہ یہہ آلہ اس کار کے واسطے میرے ہاتھہ میں آسمان سے نازل ہوا تھا جب میں کام کر چکا تو پھر آسمان پر ہی اٹھا لیا گیا۔ گرفتار کنندوں نے اعتبار نکر کے تلاشی لی اور خون آلودہ چھری اسی جگہ کے قریب سے ملگئی۔ مجروح مظلوم تو جیسی جی جی بھائی کے ہسپتال میں پہنچایا گیا مگر امید زندگی منقطع ہے +

**دربار گورنری۔** نارتھہ ویسٹ ہیرالڈ مظہر ہے کہ انعقاد دربار گورنری ماہ نومبر قلعہ آگرہ میں قرار پایا ہے گورنر جنرل کا منشا ہے کہ بہت بھیڑ نہو۔ فہرست سرداران جو شریک دربار ہونگے ابھی مشتہر نہیں ہوئی مگر اغلبا راجپوتانہ سے راجہ صاحبان بھرتپور دھولپور وکرولی اجمیر سے ٹھاکروں کا ایلچی اور وسط ہند سے مہاراجگان سندھیا و ریوا شامل کئے جاوینگے +

**سرحدی خبر۔** پائونیر بحوالہ تار برقی ۲۶ ستمبر مدرک ہے کہ امیر کابل نے خان لال پورہ پر پانچ ہزار روپیہ جرمانہ کیا اور حکم دیا کہ انکی جائیداد سے وصول کیا جاوے حاکم جلال آباد بغرض تقرر حاکم نو اور مسمار کرنے گھر بار ان اشخاص کے جنہوں نے میجر مکڈونلڈ کے قاتل کو پناہ دی تھی لال پورہ میں گیا ہے +

**قدردانی۔** گورنمنٹ ہند نے تین سو روپیہ واسطے صرف تکفین و تدفین مسماۃ شاہزادی بیگم متوفیہ پوتی ٹیپو سلطان کے منظور فرمایا +

**مسخرہ۔** مدراس کے ایک اخبار میں لکھا ہے کہ وہاں کی عدالت کے نقرت نے عدالت سشن میں شہر کے تمام اڈیٹران اخبار کو بذریعہ سمن طلب کیا +

**کاتادہ** کہتے ہیں کہ یہاں درختوں کی بجائے پیش کا ایک عجیب دستور ہے یعنی اگر کوئی شخص درخت کے نیچے سے چلنا شروع کرے اور وقت بوقت درخت کو اپنے زانوؤں پر سے دیکھتا جائے اور جبوقت درخت نظر پڑے تو جسقدر فاصلہ درخت کی جڑ سے اس آدمی تک ہوگا اسی قدر درخت کی اونچائی ہوگی +

**لودیانہ۔** یکم و دوم اکتوبر کو یہاں کچھ اولے برسے اور بارش بھی ہوئی مگر بعض دیہات میں ژالہ زدگی نہایت ہی شدت سے ہوئی اور بمقدار بیضہ مرغ کے اولے پڑے جس سے فصل بالکل برباد ہوگئی اور ایکدو آدمیوں کی جان کا زیان ہوا اور مویشی بھی بہت سے تلف ہوئے قریب ایک فٹ تک تہہ لگ گئی۔ تحصیلدار اور نائب تحصیلدار حسب الحکم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر واسطے ملاحظہ کے ان گاؤں کی طرف جہاں نقصان ہوا ہے روانہ ہوئے ہیں۔ شہر میں تغیر و تبدل بعض ممبران میونسپل کمیٹی کی بابت جنکی میعاد دو برس سے زیادہ ہوچکی ہے افواہ گرم ہے دیکھا چاہئے کہ اس تقرری میں کسکا طالع یاور ہو۔ فقیر ظہور الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر یہاں تشریف لائے اور نواب ناصر علیخان صاحب ۴۔ اکتوبر کو ۹ بجے کی ٹرین میں روانہ لاہور ہوئے +

## خلاصہ اخبارات تار برقی از ۲۵ ستمبر تا یکم اکتوبر ۱۸۷۳

**ہسپانیہ۔** برٹش اڈمرل الورٹن نے جہازان وٹوریا اور النمنزا کو گورنمنٹ ہسپانیہ کو واپس دیدیا مفسدان کارتھیجنا نے الکینٹی کیطرف اگر گولہ اندازی کی دھمکی دی فوج سرکاری اور کارلسٹوں کے درمیان ایک سخت لڑائی ہوئی لیکن بباعث کثرت کارلسٹوں کے سرکاری فوج بھاگ گئی ۲۸ ستمبر کو مفسدان نے الکینٹی پر گولہ اندازی کر کے سخت نقصان پہنچایا اور پھر وہاں سے چلے گئے۔ ۲۹ کو شمال میں کارلسٹون سے شدت سے مقابلہ ہوا۔ انگریزی جہاز بحکم گولہ اندازی الکینٹی کے کنارے کش رہا اسلئے ہسپانیہ والے ان سے ناراض ہوئے ہیں +

**افریقہ** گولڈ کوسٹ سے خبر ہے کہ اشانٹی ابتک چپ چاپ ہیں معلوم دیتا ہے کہ وے موسم برسات کا اختتام دیکھہ رہے ہیں اور سامان رسد سے تنگ ہیں گورنمنٹ انگریزی نے کنارہ کو بالکل بند کر دیا ہے تاکہ امریکہ اور فرانسیس سوداگر اشانٹیوں کے پاس بارود فروخت نکر سکیں +

## خط اور اُسکا جواب

مشن لودیانہ

جناب مخدوم بندہ پادری ویری صاحب مہتمم مطبع امریکن تسلیم عرض کرتا ہوں۔ قبول فرمائیے ایک سوال کے شافی جواب کی آپ سے بوجہ آپکی نہایت ذی علمی کے امید قوی ہے لہذا ذیل میں عرض کرتا ہوں۔ مع جواب کے اخبار نور افشاں میں طبع فرمائیگا۔ تو بندہ مشکور عنایت ہوگا +

**۱۔سوال** انبیاء سابق از مسیح علیہ السلام کے مبعوث ہونیکا عالم اسباب میں علی العموم کیا نتیجہ ہے حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت مسیح تک کسی کو خدا کی وحدانیت یا تثلیث یعنے کثرت فی الوحدت بذریعہ وحی کے بتلائی گئی۔ یا نہیں۔ اور اگر نہیں بتلائی گئی۔ تو خدا کی کیفیت ماہیت کیا بتلائی گئی۔ اور اگر تثلیث بتلائی گئی۔ تو کتاب سے ثبوت اور جس نبی کی کتاب سے ثبوت دیا جاوے۔ اُس نبی کی امت اور مقلدونکے اُس مسئلہ سے فائدہ نہ اُٹھانے کی وجہ۔ اور اگر سوائے حضرت مسیح علیہ السلام کے کسی نبی نے بالتصریح اپنے شاگردونکو یہہ مسئلہ تثلیث بتلایا۔ تو درصورت ماننے اور یقین کرنیکے اُنکے شاگردونکی نجات اور حیات ابدی پانیکے مفصل اسباب۔ اور اگر وہ لوگ اس مسئلہ سے مطلق لاعلم رہے۔ تو آیا من جانب اللہ بے علم رہے یا بقصور عقل۔ اور اگر وہ لوگ منجانب اللہ لاعلم رہے۔ اور کسی کو اسکا علم نہیں دیا گیا تو اُنکے واسطے اللہ پاک کی عدالت ورحم کے قایم رہنے کی اور نجات پانیکی صورت کہ دراصل وہ اس خاص صورت میں مستحق نجات ہیں۔ بتصریح بدلایل تحریر ارشاد فرمائیے۔ اور کسی آدمی سے شریعت کی تکمیل ممکن ہے یا نہیں اور بعد وقوع شہادت مسیح علیہ السلام کے جن لوگوں نے خون حضرت مسیح علیہ السلام کو اپنے گناہونکا کفارہ یقین کیا۔ اُنکے سوائے کسی اور نبی کے مطیع الامر اور اپنا ذرا امت کے لئے کفارۂ حضرت مسیح کچھ مفید نفع ہے یا نہیں۔ زیادہ نیاز +

راقم بندہ احمد حسن محمدی از مینپوری

**سوال اول۔** انبیاء سابق از مسیح علیہ السلام کے پیدا ہونیکا عالم اسباب میں کیا نتیجہ ہے +

**جواب۔** واضح ہو کہ لفظ نبی عبرانی ہے۔ اور اسکے معنے میں آئندہ کے اور مخفی باتیں دیکھنے اور بتلانیوالا۔ زمانہ سلف میں خدا نے وقتًا فوقتًا نبیوں کو بھیجا۔ تاکہ وہ انسان پر خدا کی مرضی ظاہر کریں۔ اور اُنکو روحانی تعلیم دیویں۔ یہہ لوگ خصوصًا یہودیوں میں پیدا ہوئے اور اکثر اُنکو راہ راست بتلاتے رہے۔ اور نبوت کرتے رہے۔ اگرچہ اُنکی تعلیم کئی قسم کی تھی۔ لیکن اُنکا خاص اور ضروری کام (جسکے لئے مبعوث ہوئے) یہہ تھا کہ نجات کی بابت خوشخبریں سُنائیں۔ اور لوگوں کو نجات کی خبریں بتلائیں مثلاً نجات دہندہ آویگا۔ وہ کون ہوگا۔ کس قوم سے پیدا ہوگا۔ کب پیدا ہوگا۔ کہاں ہوگا۔ کسطرح پیدا ہوگا۔ کیا کیا کام کریگا۔ اور انسان کے واسطے تکلیف اُٹھا کر کسطرح جان دیگا۔ اور پھر جی اُٹھیگا اور آسمان پر عروج فرمائیگا۔ اسلئے مسیح نے یہودیوں سے کہا۔ تم نوشتوں میں ڈھونڈھتے ہو۔ کیونکہ تم گمان کرتے ہو کہ اُنمیں تمہارے لئے ہمیشہ کی زندگی ہے اور یہہ وہی ہیں جو مجھ پر گواہی دیتے ہیں دیکھو یوحنا کی انجیل پانچواں باب ۳۹۔ آیت اور اسی مضمون پر پطرس حواری کا کلام ہے۔ اُسکا پہلا باب ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ آیت ”اسی نجات کی بابت اُن نبیوں نے تلاش و تحقیق کی۔ جنھوں نے اس نعمت کی پیشین گوئی کی۔ جو تم پر ظاہر ہونیکو تھی۔ وہ اُسکی تحقیق میں تھے کہ مسیح کی روح جو اُنمیں تھی۔ جب مسیح کے دکھوں کے اور اُنکے بعد اُنکے جلال کے آگے گواہی دیتی تھی کیوقت اور کسطرح کے زمانہ کا بیان کرتے تھے۔ سو اُنپر ظاہر ہوا کہ وے نہ اپنے بلکہ ہماری خدمت کے لئے یہ باتیں کہتے تھے جنکی خبر تمکو اُنکی معرفت ملی +

ان آیات سے صاف ظاہر ہے کہ زمانہ سلف میں جو نبی ہوئے اُنکے پیدا ہونیکا یہہ نتیجہ تھا۔ کہ وہ مسیح پر گواہی دیں۔ اور اُسکا حال ظاہر کریں۔ اور لوگوں کو اُنکے ذریعے سے نجات حاصل ہونیکی خبر دیں۔ سمجھنے کے لئے اِس بیان پر غور کرنا چاہئے کہ وے خداوند یسوع مسیح کے گویا مورخ تھے۔ اُسکی تواریخ انہوں نے الہام سے معلوم کرکے لکھی۔ بعض نبیوں کی کتابوں میں مسیح کی نسبت اسقدر پیشین گوئی درج ہے کہ وہ انجیلی نبی کہلاتے ہیں۔ اُنمیں اور حواریوں میں صرف اتنا ہی فرق ہے کہ اُنکا بیان نسبت واقعات آئندہ کے ہے اور حواریوں کا نسبت بہ واقعات گذشتہ لیکن مطلب برابر ہے +

**۲۔سوال۔** حضرت آدم سے حضرت مسیح تک کسی کو خدا کی وحدانیت یا تثلیث یعنے کثرت فی الوحدت بذریعہ وحی بتلائی گئی۔ یا نہیں۔ اور اگر نہیں بتلائی گئی تو خدا کی کیا کیفیت اور ماہیت بتلائی گئی۔ اور اگر تثلیث بتلائی گئی تو کتاب سے ثبوت +

**جواب۔** اِس سوال میں کسیقدر غلط فہمی ہوئی ہے۔ کیونکہ اسمیں خدا کی وحدانیت اور تثلیث کو ضد خیال کیا گیا ہے یہہ نادرست ہے۔ عیسائی خدا کو واحد مانتے ہیں۔ اور یقین رکھتے ہیں کہ خدا ایک ہے لیکن اُس واحد خدا میں تین اقنوم ہیں۔ یعنے باپ بیٹا روح القدس یہہ تینوں اقنوم ملکے ایک خدا ہے۔ یعنے خدا کی ذات جو واحد ہے اُسمیں کثرت ہے۔ اور ایسا ہی توریت اور دیگر انبیاء کی کتب میں مسطور ہے۔ خدا کی وحدانیت کا بہت جگہہ بیان ہے اسجگہہ صرف دو آیتیں پیش کیجاتی ہیں۔ دیکھو موسےٰ کی پانچویں کتاب کے چھٹے باب کی ۴۔ آیت سُن لے اے اسرائیل خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔ اور اشعیا نبی کی ۴۵ باب کی ۵۔ آیت۔ کہ میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں۔ میرے سوا کوئی خداوند نہیں +

اِن آیات سے خدا کی وحدانیت ثابت ہے +

**باقی بہفتہ آئندہ**

در مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا